السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے بعض اساتذہ امتحان میں دوبارہ پھر وہی سوالات دے دیتے ہیں جو انھوں نے سابقہ جماعت کے امتحان میں پوچھے ہیں اور طلبہ کو بسا اوقات ان سوالات کا علم ہوتا ہے تو کیا اس میں کوئی حرج نہیں یاد رہے کہ ان اساتذہ کے بارے میں یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کا یہی طریقہ ہے ۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز نہیں کیونکہ امتحانات تو اس لیے ہوتے ہیں تاکہ طلباء کی مہارت 'حفظ' ذہانت اور محنت کا اندازہ لگایا جاسکے لہذا کسی استاد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ امتحانی سوالات کے بارے میں کچھ بتائے یا کوئی اشارہ کرے ئ کیونکہ یہ سوالات اس کے پاس امانت ہیں 'ان کے بارے میں کسی کو مطلع کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ خیانت اور دھوکا ہے جو کہ حرام ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص350

محدث فتویٰ